پھتو فقیر

اگر ۹۹ فیصد لوگوں کے پاس ۱۰۰۰۰۰ ڈالر ہوں اور ۱ فیصد غریب ہوں تو اگر ہر امیر ۱۰۰۰ ڈالر دیں تو اس طرح ۹۹۰۰۰ جمع ہو سکتا ہے اور غریبوں کی مدد ہو سکتی ہے ۔

مگر جب ۹۹ فیصد لوگوں قرض میں ڈوبے ہوں اور ۱ فیصد کے پاس نہ روٹی ہو نہ کپڑا ہو اور نہ ہی مکان ہو تو پھر کون بھوکوں اور ننگوں کو کھلاۓ ۔

اب تو حالات بہت ہی خراب ہیں اور اب تو کڑوڑوں میں ایک امیر باقی سب پھتو فقیر ہیں پھر ایسے میں کیا کیا جاۓ ۔ اب یہ دل خون کے آسو نہ روۓ تو کیا کرے ؟ اس کا واحد حل شرک سے بچنے میں ہے جس کے لیے صرف قرآن کو سمجھکر پڑھنے اور اس پر ۱۰۰ فیصد عمل کرنے میں ہے پھر ہم اللہ کے مدد کی امید کر سکتے ہیں ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لۓ لکھی تھی ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com